700-106601 کاہندسہ ڈائل کرکے مقابلہ میں حصہ لینا

سوال

700 کاہندسہ ڈائل کرکے انعامی مقابلوں میں حصہ لینے کا حکم کیا ہے ، اس کال کی قیمت عام کال سے زیادہ وصول کی جاتی ہے ، اوراگر یہ انعام حاصل ہوجائے تو اس کا کیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

700 کاہندسہ ڈائل کرنے کے طریقہ سے جوانعامی مقابلہ بھی منعقد کیا جاتا ہے وہ صریحا قماربازی اورجوا ہے اوریہ اس جوئے کی ایک جدید صورت ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں حرام قرار دیتے ہوئے شراب کے ساتھ ملاکرذکرکیا ہے جوساری برائیوں کی جڑہے .

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اورجوااورتھان اورفال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں ، شیطانی کام ہیں ، ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ ، شیطان تویہی چاہتا ہے کہ شراب اورجوئے کے ذریعہ تمہارے آپس میں عداوت اور بغض پیدا کردے اور تمہیں اللہ تعالی کی یاد اور نماز سے روک دے تو اب بھی باز آجاؤ}.المآئدۃ(90).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اللہ سبحانہ وتعالی نے جوے اورقماربازی کو بتوں ، پانسے کے تیروں اورشراب کے ساتھ ملاکرذکرکیا اوریہ بتایا ہے کہ یہ چاروں اشیاء شیطانی عمل ہیں ، اورپھر اللہ سبحانہ وتعالی نے ان سے اجتناب کرنے کا حکم دیا اورکامیابی ونجات کوان اشیاء سے اجتناب کے ساتھ معلق کیا ہے .

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے ان وجوہات پر متنبہ کیا ہے جوخرابی پیدا کرتی ہیں اوراس میں حرمت کا تقاضہ رکھتی ہیں ، اوروہ یہ ہیں :

ان اشیاء سے اجتناب نہ کرنے والے اوران چاروں کے رسیالوگوں کے مابین شیطان حسدو بغض اورعداوت ودشمنی ڈال دیتا ہے ، اوراس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے ذکراور نماز سے روکتی ہیں " انتہی.

دیکھیں : الفروسیۃ (308).

اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تواس کے قائل ہیں کہ جوے کا فسادوخرابی توسود سے بھی بڑی ہے ، اس کی بیان کرتے ہیں کہتے ہیں :

" توظاہر یہ ہوا کہ (جوا) دوخرابیوں پر مشتمل ہے : ایک تومال کا فساد ہے وہ اس طرح کہ باطل طریقہ سے مال کھایا جاتا ہے ، اور عمل کی بھی خرابی ہے ، وہ یہ کہ اس میں مال اوردل اور عقل کی خرابیاں پائی جاتی ہیں ، اوراس کے ساتھ ایک دوسرے کے خلاف عداوت بھی ، یہ ایسی چیزیں ہیں جن سے علیحدہ علیحدہ منع کیا گیا ہے ، مطلق طورپر حرام اورباطل طریقہ سے مال کھانا جائزنہیں ، چاہے وہ مال جوے سے حاصل کردہ نہ بھی ہو مثلا سودی مال.

اورہراس چیز سے منع کیا گیا ہے جواللہ کے ذکراور نماز سے روکے ، اورایک دوسرے کے مابین بغض وعداوت اوردشمنی پیدا کرے ، چاہے وہ مال کھائے بغیر بھی ہو ، اس لیے جب حرمت کے عظیم اسباب جمع ہوجائیں توپھر جواسود سے بھی زیادہ گناہ ہوگا ، اسی لیے اسے سود سے بھی قبل حرام کیا گیا ہے ....

جوے پر معاونت کرنا بالکل اسیطرح ہے جس طرح شراب پر معاونت کرنا ہے، کیونکہ یہ گناہ و برائی اور ظلم وزیادتی پر معاونت ہے، اور جس طرح شراب کی خرید وفروخت کر کے، یا شراب کشید کر کے، یا پھر شراب پلا کر معاونت کرنا حرام ہے؛ تو اسی طرح جوے پر بھی معاونت کرنا حرام ہے، مثلا جوے کے آلات فروخت کرنا، اور اجرت پر دینا؛ بلکہ صرف جواریوں کے پاس جانا اور وہاں ٹھرنا بالکل اسی طرح ہے جس طرح شراب نوشی کرنے والوں کے پاس جانا جائز نہیں..." انتہی مختصرا

دیکھیں : مجموع الفتاوی (237/32).

حقیقت میں جوا یہ ہے کہ خطرے کی راہ میں مال دینا، یا تو ادا کردہ مال سے زیادہ مال حاصل ہو، یا پھر جو مال ادا کیا ہے اس کا نقصان ہو اور خسارہ اٹھائے.

.

الماوردی رحمہ اللہ جوے کے متعلق کہتے ہیں :

جوا یہ ہے کہ جس میں داخل ہونے والا کچھ لینے والا بن جائیگا اگر اس نے لیا، یا پھر نقصان اٹھانے والا ہوگا اگر اس نے دیا" انتہی

دیکھیں : الحاوی الکبیر (192/15).

ان انعامی مقابلوں میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے، اس نمبر پر کال کرنے والا یا تو کال کرنے کی قیمت بھی کھو بیٹھتا ہے، یا پھر وہ اس انعامی مقابلہ میں کامیاب ہونے کی صورت میں کال کی قیمت سے زیادہ مبلغ حاصل کر لے گا.

اور جو ادارہ یا کمیٹی یہ (قماربازی والے) انعامی مقابلے منعقد کراتے ہیں، اور انعامی مقابلوں میں شریک ہونے والوں کی امیدوں اور ان کے سپنوں کی تجارت کرتے اور انہیں دھوکہ دیتے ہیں، ان کے ذمہ دو قسم کے گناہ ہیں :

ایک گناہ تو برائی کو پھلانے اور اس کی دعوت دینے کا ہے.

اور دوسرا گناہ لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال کھانا ہے، اور جو کوئی بھی اس انعامی مقابلے میں کچھ حاصل کرتا ہے وہ حرام ہے، اور ہر حرام پر پلنے والا جسم اور حرام سے تیار کردہ گوشت کے لیے آگ زیادہ حق رکھتی ہے، اس لیے مسلمان شخص کو اللہ تعالی کا خوف اور اس کا ڈر رکھتے ہوئے تقوی اختیار کرتے ہوئے اس طرح کے انعامی مقابلوں میں شریک ہونے سے اجتناب کرنا چاہیے.

اور جس نے بھی اس طرح کے مقابلوں میں کوئی انعام حاصل کیا اسے اس انعام کو نیکی کے کام میں صرف کر کے اس سے چھٹکارا حاصل کر لینا چاہیے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ان آخری ایام میں سڑکوں اور ڈیلی اخبارات میں اعلانات کیے جا رہے ہیں جن میں 700 نمبر پر کال کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے جو کچھ مخصوص کمپنیوں نے مقرر کر رکھا ہے، اور کال کرنے والا کسی دوسرے شخص کو کوئی گانا ہدیہ بھیج سکتا ہے، یا پھر اس نمبر پر کال کرنے والا انعامی مقابلے میں شریک ہو سکتا ہے.

یہ علم میں رہے کہ اس نمبر پر کال کرنے والے کو ٹیلی فون بل میں اس کال کی قیمت بہت زیادہ ادا کرنا پڑتی ہے اور بعض اوقات تو پانچ سے دس ریال فی منٹ بھی ہوتے ہیں اور انعامی مقابلہ کا سوال حل کرنے کے لیے کئی منٹ تک کال کرنا پڑتی ہے، سوال یہ ہے کہ :

اس طرح کی نئی سروس میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

گانے سننے یا کسی دوسرے کو ہدیہ ارسال کرنے کے لیے کال کرنا جائز نہیں، کیونکہ گانے سننا اور حرام ہے، اس لیے کہ اس میں فتنہ وفساد اور اللہ کی راہ سے روکنا پایا جاتا ہے.

اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے}.لقمان (6).

اور لھو الحدیث : یعنی لغو باتیں یہ گانا بجانا ہیں، جیسا کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما وغیرہ بیان کرتے ہیں.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کچھ لوگ ایسے آئینگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانا بجانا حلال کر لینگے"

المعازف : آلات لھو یعنی ہر قسم کے گانے بجانے کے آلات کو کہتے ہیں.

یستحلون : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اس کی حرمت پر دلالت کرتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے زنا اور شراب کے ساتھ ملایا ہے، اور بالاجماع یہ دونوں حرام ہیں، اسی طرح ریشم بھی مردوں کے لیے حرام ہے.

تو یہ گانے بجانے اور اس کے آلات کی حرمت پر دلالت کرتی ہے، اس لیے کمپنی کو اس اعلان سے منع کرنا واجب ہے، اور اس برائی کا انکار کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ باطل کی دعوت، اور لوگوں کے مابین برائی کی اشاعت، اور علی الاعلانیہ برائی کرنا ہے، اللہ تعالی سے سلامتی وعافیت کی دعا ہے.

اور اسی طرح مذکورہ انعامی مقابلوں میں شریک ہونا بھی جائز نہیں، کیونکہ یہ قمار بازی اور جوا اور لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال ہڑپ کرنا ہے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تو فرمان یہ ہے :

"انعامی مقابلہ صرف اونٹ گھوڑے اور تیر اندازی کے علاوہ کسی اور میں نہیں"

السبق : کا معنی یہ ہے کہ مقابلہ میں انعام لینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں اس سے منع فرمایا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے "انتہی.

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ.

الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمن الغدیان.

الشیخ صالح بن فوزان الفوزان.

الشیخ احمد بن علی سیر المبارکی.

الشیخ عبداللہ بن علی الرکبان.

الشیخ عبداللہ بن محمد المطلق.

النصل : تیر کو کہتے ہیں.

اور الخف : سے اونٹ مراد ہے.

اور الحافر سے گھوڑا مراد ہے.

بعض اہل علم نے ان تین کے ساتھ ہر وہ چیز بھی ملحق کی ہے جو جھاد فی سبیل اللہ اور نشر دین میں معاون ہو مثلا قرآن مجید اور حفظ حدیث اور فقہ کے انعامی مقابلے چنانچہ ان میں انعامات دینا جائز ہیں.

واللہ اعلم.